بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

• اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۷۲ | جمعرات ۲۵ صفر المظفر ۱۴۰۴ھ ؛ یکم فتح ۱۳۶۲ ہش ؛ یکم دسمبر ۱۹۸۳ء | نمبر ۲۷۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت کے متعلق

تازہ اطلاع (مورخہ ۳۰ نومبر ۱۹۸۳ء)

بلڈ پریشر نارمل ہے۔ پیٹ میں نفخ ہے اور کمزوری بہت زیادہ ہے۔

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین

● برادرم مکرم نسیم مہدی صاحب مبلغ سویٹزرلینڈ ابن مکرم حضرت مولانا احمد خان صاحب نسیم مرحوم گردے میں پتھری کی وجہ سے علیل ہونے کے بعد اب ہسپتال سے فارغ ہو کر گھر آ گئے ہیں ایک گردے کی پتھری بغیر آپریشن کے نکل گئی ہے دوسرے میں ابھی باقی ہے کمزوری کی وجہ سے سفر فی الحال ملتوی کر دیا گیا ہے۔ اب موصوف دسمبر کے پہلے ہفتہ میں پاکستان واپس تشریف لائیں گے۔ احباب کرام سے اس مخلص خادم سلسلہ کے لئے خاص دعاؤں کی درخواست ہے۔

(حافظ مظفر احمد۔ ربوہ)

● خاکسار ۱۰ دسمبر ۱۹۸۳ کو سی۔ ایم۔ ایچ راولپنڈی میں آنکھ کی پتلی کے آپریشن کے لئے داخل ہو رہا ہے اور آنکھ کی موجودہ پتلی کی جگہ نئی پتلی لگائی جائے گی۔ چونکہ آنکھ کی پتلی کا اہم آپریشن ہے اس لئے احباب جماعت کی خدمت میں خصوصی درخواست دعا ہے۔

(حکیم بشیر احمد انسپکٹر بیت المال
صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

اَلْحَیَاءُ خَیْرٌ کُلُّہٗ حیا سراسر بہتر ہے (حدیث النبی)

اِرشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت اقدس

جلسہ سالانہ کا مقصد یہ ہے کہ ہماری جماعت کے دل آخرت کی طرف بکلّی جھک جائیں

ان کے اندر خدا کا خوف پیدا ہو اور وہ زہد، تقویٰ، خدا ترسی، پرہیزگاری، نرم دلی، باہمی محبت اور مواخات میں دوسروں کے لئے نمونہ بن جائیں

دل یہی چاہتا ہے کہ مبائعین محض للہ سفر کر کے آئیں اور کچھ تبدیلی پیدا کر کے جائیں

۱۔ "اس جلسہ کا مدعا اور مطلب یہ تھا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کر لیں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلّی جھک جائیں اور ان کے اندر خدا تعالےٰ کا خوف پیدا ہو اور وہ زہد اور تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مواخات میں دوسروں کے لیے ایک نمونہ بن جائیں اور انکسار اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو اور دینی مہمات کے لیے سرگرمی اختیار کریں۔"

۲۔ "دل ..... یہی چاہتا ہے کہ مبائعین محض للہ سفر کر کے آویں اور میری صحبت میں رہیں اور کچھ تبدیلی پیدا کر کے جائیں کیونکہ موت کا اعتبار نہیں۔ میرے دیکھنے میں مبائعین کو فائدہ ہے۔ مگر مجھے حقیقی طور پر وہی دیکھتا ہے جو صبر کے ساتھ دین کو تلاش کرتا ہے اور فقط دین کو چاہتا ہے۔ سو ایسے پاک نیت لوگوں کا آنا ہمیشہ بہتر ہے۔"

(مجموعہ اشتہارات جلد اوّل ص ۴۳۹ تا ص ۴۴۶)

انتہائی مخلص خادم سلسلہ، ممتاز ماہر تعلیم، معروف شاعر

محترم پروفیسر ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب انتقال فرما گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ربوہ: ۳۰ نبوک نومبر۔ احباب جماعت کو نہایت افسوس اور دکھ سے اطلاع دی جاتی ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نہایت مخلص خادم محترم پروفیسر ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب صدر شعبہ فزکس تعلیم الاسلام کالج ربوہ مورخہ ۲۹ نومبر کو دن کے پونے دس بجے دل کا دورہ پڑنے سے اچانک انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون آپ کی عمر ۵۹ برس تھی۔

مرحوم حضرت سیدہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے بھائی اور محترم خان عبد المجید خان صاحب آف ویرووال کے صاحبزادے تھے۔ مرحوم کو ایک بڑے لمبے عرصے تک بطور واقف زندگی جماعت کی خدمت کی توفیق ملی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۲۹ نومبر کی شام مغرب کے بعد تعزیت کیلئے مرحوم کے گھر تشریف لے گئے۔

جماعتی خدمات

مرحوم نے سکول میں پڑھتے ہوئے اپنی زندگی خدمت دین کیلئے وقف کر دی تھی۔ چنانچہ ایم ایس سی کرنے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے ارشاد پر فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں خدمات انجام دیں اس کے بعد تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں بطور لیکچرار آ گئے ۱۹۶۵ء سے شعبہ فزکس کے سربراہ مقرر ہوئے اس دوران آپ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت اور راہنمائی میں نہایت کاوش اور کوشش سے تعلیم الاسلام کالج میں ایم ایس سی فزکس کی کلاسوں کا اجراء کروایا۔ اس شعبے کے اولین صدر مقرر ہوئے اور تادم حیات اس عہدے پر فائز رہے۔ اس وقت مرحوم فضل عمر فاؤنڈیشن کی مقالہ لٹریری کمیٹی کے رکن اور خلافت لائبریری کی کمیٹی کے ممتاز رکن تھے۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر بیرونی ملکوں سے آنے والے مہمانوں کی میزبانی کے شعبے کے بھی انچارج تھے اور سالہا سال سے یہ خدمت بڑے اخلاص سے نبھاتے آ رہے تھے۔ ربوہ میں باسکٹ بال کے کھیل کا آغاز آپ ہی کی کوچنگ سے ہوا اور اس وقت مجلس صحت میں باسکٹ بال ربوہ کے صدر تھے۔

مرحوم نہایت باذوق شاعر تھے وفات سے چند ماہ قبل اپنا مجموعہ کلام "رودِ چناب" کے نام سے شائع کروایا۔ اور آپ اس کی رونمائی کی تقریب منعقد کرنے کی تیاریاں کر رہے تھے۔ اپنے گھر میں اکثر علمی ادبی محافل منعقد کرتے رہتے۔ مورخہ ۳۰ نومبر کو یعنی اپنی وفات سے اگلے دن "دیوانِ خاص" کے نام سے

(باقی صفحہ ۲ پر)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبد الحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ۔ قیمت ۵۰ پیسے

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز سے حضور ایدہ اللہ کا خطاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹیکنالوجی کے میدان میں مسلمانوں کی پسماندگی دور کرنا احمدیوں کی ذمہ داری ہے

احمدی انجینئروں کو ٹیکنالوجی کے میدان میں دنیا کی صفِ اوّل میں ہونا چاہیئے

اپنے ملک کی اور دنیا کی مشکلات اور تکالیف کا احساس کریں اور انکو دور کرنے کیلئے غور و فکر کرتے رہیں

بیدار ہو جائیں، بیدار رہیں اور دنیا کی صفِ اوّل میں آنے کی کوشش کرتے رہیں

فرمودہ ۲۰ اخاء ۱۳۶۲ ہش مطابق ۲۰ اکتوبر ۱۹۸۳ء بمقام میٹنگ ہال دفتر پرائیویٹ سیکرٹری

مرتبہ
مکرم نعمت اللہ بشارت صاحب رکن صیغہ زود نویسی ۔ ربوہ

تشہد، تعوّذ اور تسمیہ کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"یہ اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل اور احسان ہے کہ

احمدی انجینئرز

میں بہت سے ایسے ہیں جو بڑے خلوص اور بیدار مغزی کے ساتھ خدمتِ دین کی خواہش رکھتے ہیں اور جہاں تک توفیق ملے خدمتِ دین میں حصہ لیتے ہیں اور ایک طبقہ ایسا ہے جس کو پورے طور پر موقع نہیں مل رہا غالباً" اس لئے کہ اُن کے خیال میں جماعت کو ان کی ضرورت نہیں ہے یا شاید ایسوسی ایشن کی طرف سے پوری طرح رابطہ نہ ہوا ہو بہر حال ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ جنہیں کام کا موقعہ نہیں ملا ان میں POTENTIAL نہیں ہے۔

جہاں تک میرا تجربہ ہے جماعت میں عموماً جب بھی کسی سے جماعتی معاملات میں بات کی گئی ہے ہمیشہ انہوں نے دلچسپی لی اور جب بھی وقت کا تقاضا کیا گیا انہوں نے وقت پیش کر دیا۔ پس خلوص تو موجود ہے۔ اب یہ مرکزی ایسوسی ایشن پر ہے کہ کس حد تک وہ ذمہ داریوں کی تقسیم کرتی چلی جاتی ہے جتنا زیادہ ذمہ داریاں معیّن کر کے لوگوں کے کندھوں پر ڈالی جائیں اتنا ہی شوق اور ہمّت کیساتھ وہ کام کرتے ہیں۔ بعض اوقات اس خیال سے کہ دوسرے کے معاملہ میں دخل اندازی نہ ہو بعض طبیعتیں ہچکچاتی ہیں اور کام سے پیچھے رہ جاتی ہیں تو انہیں بے تکلفی سے یہ بتانا چاہیئے کہ آپ شوق سے جتنا بھی حصہ لینا چاہیں فلاں فلاں کام میں لیں۔ مثلاً اب ہمارے پاس ARCHITECTURE (آرکیٹیکچر) میں بہت کام بڑھ رہا ہے اور ملک شفیق صاحب میں جتنی ہمّت ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ پورا زور لگا رہے ہیں اور کبھی مجھے احساس ہوتا ہے کہ اُن کی توفیق سے بڑھ کر بوجھ ڈال دیا گیا ہے۔

ممکن ہے کہ لاہور کے بعض آرکیٹکٹ (ARCHITECT) یہ خیال کر رہے ہوں کہ چونکہ یہ ان کی یعنی شفیق صاحب کی ذمہ داری ہے اس لئے وہی ادا کریں اور اس احساس کے ساتھ کہ وہ بُرا نہ منائیں کہ ہم ان کے کام میں کیوں دخل دیتے ہیں وہ خاموش بیٹھے رہے ہوں لیکن امرِ واقعہ یہی ہے کہ اب یہ ایک آدمی کے بس کی بات نہیں رہی۔ اگرچہ یہ خود تو پوری طرح HONORARY یعنی اعزازی طور پر کام کر رہے ہیں لیکن بڑھتے ہوئے کام کے پیشِ نظر ایک مددگار شعبہ انہیں دے دیا گیا ہے۔ بعض نقشہ نویس وغیرہ باقاعدہ تنخواہ پر رکھ دیئے گئے ہیں مگر محض یہ مدد کافی نہیں صرف عملہ کی نہیں بلکہ مزید آرکیٹکٹس کی ضرورت ہے۔ پس آپ میں سے جو بھی لاہور میں ARCHITECTURE سے تعلق رکھتے ہوں انہیں آگے بڑھ کر خود اپنی خدمات پیش کرنی چاہئیں۔

ربوہ میں جو

بڑے اہم تعمیری کام

ہیں اُن میں سے صرف چند گنوائے گئے ہیں لیکن ابھی بہت باقی ہیں۔ مثلاً صد سالہ جوبلی کے نتیجہ میں جو ذمہ داریاں پڑتی ہیں ان پر تو ایک پوری ٹیم کا کام ہے ایک دو آدمی کا کام نہیں۔ یعنی بلڈنگز جو بنیں گی ان کے علاوہ بازاروں کے روٹس (ROUTS) ڈیزائن کرنے، ان میں جہاں پلیاں وغیرہ آئیں گی ان کی نشان دہی اور یہ فیصلہ کہ وہ کس طرز کی بنائی جائیں اور بھی کئی قسم کی سہولتیں ہیں جو اس موقع پر مہیا کرنی پڑیں گی مثلاً ریلوے کی کراسنگ پر ایک عبوری راستہ ڈیزائن کرنے کی ضرورت پڑے گی یا پل کے نیچے سے ایک الگ سڑک گزارنی پڑے گی۔ آپ یہ کہہ سکتے ہیں کہ فی الحال یہ ہمارا کام نہیں کمیٹی کا ہے لیکن عملاً چونکہ ہم پر بوجھ پڑتا ہے جب تک ہم اُن کو تیار کر کے لقمہ بنا کر منہ میں نہیں ڈالیں گے اس وقت تک انہوں نے نہیں کرنا اس لئے ہمیں بہت سی طوعی ذمہ داریاں ادا کرنا پڑیں گی اور جو جماعتی بلڈنگز ہیں وہ تو بہر حال سو فیصدی ہم نے خود ہی تعمیر کرنی ہیں۔

لجنہ کا ہال

جس کا ذکر آیا تھا بالکل بوسیدہ ہو چکا ہے خطرہ ہے کہ کسی وقت اینٹیں چھت سے گرنا شروع ہو جائیں گی اور لجنات چاہتی ہیں کہ بہت جلد ہمیں اب نیا ہال بنوا کر دیا جائے۔ عورتوں میں خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑی بیداری پائی جاتی ہے۔ کام کی بڑی روح ہے اگر انہیں تحریک کی جائے تو بڑی جلدی وہ رقم اکٹھی کر لیں گی جس رفتار سے انجینئرز ان کے کام میں دلچسپی لے رہے ہیں اُن کی نسبت وہ زیادہ مستعدی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے پیسے دیں گی یہ مجھے یقین ہے۔ اس لئے آپ صرف جلد از جلد توجہ سے اُن کی عمارت کا ڈیزائن بنا کر دیں پھر دیکھیں انشاء اللہ تعالیٰ کہ دیکھتے ہی دیکھتے عمارت کھڑی ہو جائے گی۔ مگر اس میں مشکل یہ ہے کہ پہلے سے بنا ہوا ایک نقشہ انہوں نے مجھے دکھایا، چونکہ انہیں اس فن میں مہارت نہیں ہے اس لئے اس نقشہ میں مجھے یہ سُقم نظر آ رہا تھا کہ بہت سی جگہیں بے کار ضائع ہوئی ہیں اس کی بجائے ایک بہتر COMPACT زیادہ اچھا اور زیادہ ضرورتوں کو پورا کرنے والا نقشہ بنایا جا سکتا ہے جو نسبتاً کم خرچ بھی ہو۔

پس اس قسم کے کام اس طرح چلیں گے کہ اب مرکز پہلے ان کاموں کو مختلف رضاکاروں پر پھیلا دے اور پھر ان نتائج کو سمیٹ کر ایک جگہ اکٹھا کرے پھر مشورے ہوں۔ کوئی نہ کوئی ایسا مرکز بنانا پڑے گا جہاں سب اکٹھے ہوں۔ لاہور میں شفیق صاحب کے اردگرد یہ بڑا اچھا مرکز بن سکتا ہے لیکن باقی آرکیٹیکٹ محض للہ ان سے تعاون کریں۔ بڑے اور چھوٹے سینئر اور جونیئر کے نفسانی دھوکے راہ میں حائل نہ ہوں۔

دوسرا حصہ جس کا ذکر کیا گیا وہ

بیرونی دنیا میں مشن ہاؤسز کی تعمیر

ہے اس سلسلہ میں بھی آرکیٹیکٹس پر ہی زیادہ بوجھ ہے کیونکہ اس وقت تک تو جماعت کی خدمت میں سب سے زیادہ فعال شعبہ آرکیٹیکچر رہا ہے۔ ہمیں اب ایسے ڈیزائنر چاہئیں کہ جو ہم دنیا میں ہر جگہ معمولی ردّوبدل کے ساتھ جو مقامی ملکی قوانین اور رواج کے نتیجہ میں کرنے پڑتے ہیں ہر ملک میں استعمال کر سکیں گویا انہیں بنا بنایا نقشہ دے دیں کہ معمولی ترامیم کے ساتھ اس نقشہ کے مطابق تم مشن ہاؤس بناؤ۔ مشنز کو جو ضرورتیں پڑتی ہیں وہ کم و بیش واضح ہو چکی ہیں مثلاً تجربوں سے یہ پتہ چل چکا ہے کہ مسجدیں اور مشن ہاؤس ڈیزائن کرتے وقت لازماً اسے دس گنا پھیلانے کے امکانات کو مدّنظر رکھ کر ڈیزائن کرنا چاہیئے۔ یعنی کم از کم اتنا ہو کہ اگر موجودہ تعداد سے دس گنا نمازی آئیں تو مسجد میں یہ امکان ہو کہ وہ سیکشنز (SECTIONS) میں تعمیر کر کے وسیع تو کی جا سکے۔ لیکن پہلے سے پلان (PLAN) ہو اور اس کے لئے منظوری پہلے ہی لے لی گئی ہو تا کہ کوئی بعد میں دقت پیدا نہ ہو۔

پس مساجد اور مشن ہاؤسز کے اس قسم کے نقشے چاہئیں جو ہماری روزمرّہ کی ضرورتیں پورا کر سکیں اب آسٹریلیا کی مسجد کا بھی ابھی نقشہ منظور نہیں ہوا (آخری شکل میں) کیونکہ وہاں جا کر میں نے دیکھا تو اس میں ابھی کئی خامیاں تھیں۔ اسی طرح آرکیٹیکٹ سے شرائط بھی ابھی طے نہیں ہوئیں۔ بہرحال چونکہ مجھے نقشہ پر پوری تسلّی نہیں ہے اس لئے وہ نقشہ بھی از سر نو ایک نئے IDEA کے ساتھ تجویز کرنا ہوگا۔ نہایت خوبصورت عمارت لیکن اس میں سادگی ہو۔ توحید کا جو تصوّر ہے وہ عمارت کی ساخت سے نمایاں ہو کیونکہ یہ پہلی مسجد ہے جو جماعت کی طرف سے وہاں بنائی جانے والی ہے لہٰذا خوب غور اور فکر سے نقشہ تجویز ہونا چاہیئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمارت پر آئندہ آسٹریلیا میں توحید کی بنیاد ڈالی جائے گی اور سارے آسٹریلیا کو یہ مرکزِ توحید پر اکٹھا کرنے والی ہوگی۔ وباللہ التوفیق!

پس اس کے ڈیزائن میں کچھ ایسا حسن ہونا چاہیئے جو وحدت کا اعلان کر رہا ہو غرضیکہ اس قسم کے کام ہیں جو آرکیٹیکٹس کے سامنے ہیں بہت ہی بھرپور کام کرنا پڑیگا۔ یہ کام وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے کر بھی رہے ہیں لیکن مزید ضرورت ہے۔ اس کے لئے میری تجویز یہ ہے کہ آپ کے صدر صاحب ایسے آرکیٹیکٹس کو لکھ کر پہلے ساری دنیا میں ضرورتیں بیان کریں۔ انہیں بتائیں کہ یہ یہ جماعتی خدمات آپ کے سامنے پڑی ہوئی ہیں ان میں آپ کیا کر سکتے ہیں کس حد تک مدد کرنے کے لئے تیار ہیں۔ جو لاہور سے تعلق رکھتے ہیں ان سے پوچھا جائے کہ آپ کس حد تک تعاون کر کے ہفتہ میں یا دو ہفتہ میں ایک دفعہ اکٹھے ہو کر باہمی تبادلۂ خیالات کرنے کے لئے تیار ہیں۔ لیکن صرف آرکیٹیکچر ہی نہیں ہے اور بھی بہت سے شعبے پڑے ہوئے ہیں جن میں آپ خدمات بجا لا سکتے ہیں۔ مثلاً ہمارا ایک شعبہ ہے ٹیلی کمیونیکیشن TELE-COMMUNICATION وغیرہ کا جس میں خدا کے فضل سے بعض انجینئرز نے بہت اچھا کام کیا تھا یہ جو ٹرانسلیشن انٹرپریٹیشن TRANSLATION INTERPRETATION (ترجمانی) کا سسٹم ہے یہ ہمارے احمدی انجینئرز نے بنایا تھا اب یہاں قصرِ خلافت میں جو اندرونی ٹیلیفون کا انتظام ہے یہ بھی احمدی انجینئرز کے اسی گروپ نے تیار کیا ہے اور جو تخمینے تھے اس سے بہت ہی کم خرچ میں یہ کام سرانجام دیا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جہاں جہاں بھی احمدی انجینئرز خدمت کی روح کے ساتھ کام کرتے ہیں وہاں

نمایاں بچت

ہوتی ہے اور یہ بچت عملاً خدا کے نزدیک ان کے چندہ میں لکھی جاتی ہے۔ جو تیس لاکھ کا کام بیس ہزار میں کر کے دے گا تو دو لاکھ اسی ہزار خدا تعالیٰ کے کھاتے میں غائب تو نہیں ہو سکتے وہ بہرحال لازماً ان لوگوں کے حساب میں اللہ تعالیٰ کے ہاں لکھے جاتے ہیں اور پھر وقت کی قربانی کے طور پر وقت کی قربانی بھی لکھی جاتی ہے وہ ایک دوسرے کو CANCEL OUT یعنی منسوخ نہیں کرتیں۔

پس اس طرح کے انجینئرز چاہئیں جو اپنا وقت دیں جماعت کا پیسہ بچائیں اور جماعت انجینئرنگ کے نقطۂ نگاہ سے دنیا کی امیر ترین جماعت بن جائے جس کو ہر قسم کا قیمتی مشورہ مفت مل رہا ہو اور ساری دنیا کے خیالات مفت حاصل ہو رہے ہوں اس سے زیادہ امیر جماعت انجینئرنگ کے نقطۂ نگاہ سے اور کیا ہو سکتی ہے۔ اس لئے میں سب کو یہ دعوت دیتا ہوں کہ جماعتی خدمات میں اپنے ذہنوں کو مستعد رکھیں۔ بیدار رکھیں اور جہاں تک ممکن ہو وہ کوشش کرتے رہیں۔ اور اللہ کے فضل سے کر بھی رہے ہیں مثلاً

کمپیوٹر کے ماہرین

کو جب میں نے کہا تو ساری دنیا میں پھیلے ہوئے کمپیوٹر کے احمدی ماہرین نے اس کام میں دلچسپی لینی شروع کر دی۔ ان کی طرف سے وقتاً فوقتاً کاغذات مجھے ملتے رہتے ہیں اور مختلف ضروریات کے پیش نظر قیمتی مشورے دیتے رہتے ہیں کئی غلط اقدامات سے ہمیں انہوں نے بروقت روکا ورنہ کئی لاکھ روپیہ جماعت کا ضائع ہو سکتا تھا۔

پس یہ ایسے قیمتی مشورے ہیں جنہیں عام دنیا کی جماعتیں AFFORD نہیں کر سکتیں۔ ہمارے سائز کی جماعت ہو اور ہمارے جیسے مالی حالات ہوں تو ایسی جماعتیں سوچ بھی نہیں سکتیں کہ فیسیں دے کر وہ سارے کام کروائیں تو اس لئے اللہ تعالیٰ نے از خود اپنے فضل سے یہ ساری سہولتیں جماعت کو مہیا فرما دی ہیں۔

ایک حصہ ہے انفرادی کام کا اس ضمن میں ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے۔ مختلف برانچز میں بہت کم احمدی انجینئرز ہیں جو اپنے طور پر ایک نئی چیز پیدا کرنے میں منہمک ہوں۔ ایک نیا خیال ان کے دل میں کروٹیں لے رہا ہو ایک ایسی ضرورت پوری کر رہے ہوں جس میں قوم غیروں کی محتاج ہے لیکن اپنے پاؤں پر کھڑی ہو سکتی ہے۔ میں صرف پاکستان کا نام نہیں لیتا دنیا کے ہر ملک میں جہاں بھی کوئی احمدی انجینئر ہے وہاں اسے اپنی قوم کی خدمت کرنی چاہیئے۔ اس لحاظ سے جہاں جہاں بھی وہ CONTRIBUTE کر سکتا ہے کرنا چاہیئے۔

اب جب میں مشرقِ بعید کے دورہ پر گیا ہوں وہاں سنگاپور میں زیادہ شدّت کے ساتھ مجھے اس بات کا احساس ہوا کہ وہاں جاپانیوں نے تو پہلے ہی سبقت (LEAD) لے لی تھی اب جاپان کے نقال بھی مارکیٹ میں آ گئے ہیں۔ یہ نقال اپنے فن میں اتنی مہارت اختیار کر گئے ہیں کہ ایک ہی چیز ایک ہی MAKE کی دو جگہ کی بنی ہوئی ملتی ہے اور دیکھ کر آنکھ فرق نہیں کر سکتی۔ ایک فارموسا کی ہے تو ایک جاپان کی ہے۔ ایک ہانگ کانگ کی ہے تو ایک جاپان کی ہے اور دھوکہ دینے والے ناواقفوں کو دھوکا دیتے ہیں لیکن پڑھنے والا پڑھ سکتا ہے تو ایسی بددیانتی وہ نہیں کرتے کہ MADE IN JAPAN لکھ دیں حالانکہ بنی ہوئی فارموسا کی ہو۔ کسی کو نے میں باریک سا MADE IN FARMOOSA ضرور لکھا ہوگا یا MADE IN HONG KONG لکھا ہوگا تو ان کے نقال آ گئے ہیں پہلے جاپان نے نقالی کی تھی پھر وہ بہت آگے بڑھ گیا اور جن کی نقالی کی تھی انہیں پیچھے چھوڑ گیا اب ان نقالوں کی دوسری صف میں بھی اور تیسری صف میں بھی آگے پیچھے کئی ملک صنعتی ترقی کی راہ پر آگے بڑھ رہے ہیں لیکن دل یہ دیکھ کر دُکھ سے بھر جاتا ہے کہ ان ملکوں میں ایک بھی مسلمان ملک نہیں۔

پس اس لحاظ سے

بڑی غیرت کا مقام

ہے اور یہ جب میں سوچتا تھا تو بڑی تکلیف پہنچتی تھی کہ مشرق میں ایک بھی مسلمان ملک نہیں ہے جو سائنس کے علاوہ ٹیکنالوجی میں آگے بڑھ رہا ہو اور ایک بھی ملک کی چھاپ آپ کو نظر نہیں آتی کہ یہ فلاں ملک کی ACHIEVEMENT ہے جو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسلمان ملک ہے۔ اب ان کی ذمہ داری بھی آپ نے اٹھانی ہے۔ خدا تعالیٰ نے آپ پر ڈال جو دی ہیں۔ اس لئے جب ہم کہتے ہیں کہ مسلمان ملک آگے نہیں آرہا تو جن میں خدا تعالیٰ نے ایک نئی زندگی کی لہر چلائی اور اسلام کو ہر شعبہ میں فتحمند کرنے کی ذمہ داریاں ان پر ڈال دی ہیں جو زیر الزام آئیں گے اگر وہ اس سے غافل ہیں تو سب کی غفلت کا داغ انہی پر لگے گا جو عند اللہ ذمہ دار بنائے گئے ہیں کہ اس دنیا میں اسلام کی ساری قدروں کی حفاظت کریں اور اسلام کی ساری قدروں کو اپنا کر آگے بڑھا کر چلیں۔ اس لئے جب میں یہ کہتا ہوں کہ ٹیکنالوجی کے میدان میں مسلمانوں کے سخت پسماندہ رہ جانے سے سخت تکلیف پہنچتی ہے تو اس تلافی کا مداوا کرنا اور اس پاسے کو پلٹنا اولین طور پر

احمدیوں کی ذمہ داری

ہے وہ جن کا دعویٰ یہی ہے کہ سارے عالم اسلام کا درد ہمارے جگر میں ہے اس درد کا مداوا کرنا بھی تو انہی کا کام ہے اگر احمدی آگے نہیں بڑھیں گے تو پھر اور کون یہ بوجھ اٹھانے کے لئے آگے آئے گا۔ اپنے طور پر انفرادی۔ اقتصادی دباؤ کے نتیجہ میں کچھ دیر کے بعد رفتہ رفتہ ہر میدان میں پسماندہ قومیں بھی آگے قدم بڑھا ہی لیتی ہیں لیکن ایک دینی روح اور ملی غیرت سے قوت پا کر خاص ولولے کے ساتھ قدم بڑھانا ایک اور بات ہے یہ بات میں چاہتا ہوں کہ آپ اپنے اندر پیدا کریں۔ پس اس وقت صف اوّل میں آپ کو آنا چاہیئے اگر آپ نہیں آئیں گے تو ایک بہت بڑا اعزاز جو خدا تعالیٰ نے آپ کے لئے رکھا ہوا ہے یہ ہاتھ سے کھو دیں گے اس لئے ہر لائن میں ہر سطح پر آگے آنے کی کوشش کریں۔

نقالی میں بہت اچھی اچھی نقالی ہو سکتی ہے اور نقالی جیسا کہ میں نے پچھلے سال بھی بیان کی تھا۔ مسلمان کے تصور کے لحاظ سے بری ہے ہی نہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عملاً اس COMPLEX کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دیا ہے کہ اچھی چیز کی بھی نقل نہیں کرنی آپؐ فرماتے ہیں۔

"الحکمۃ ضالۃ المؤمن۔"

حکمت تو مومن کی گمشدہ چیز ہے جہاں سے ملتی ہے اخذ کر لو یہ سمجھ کر کہ یہ تمہاری ملکیت ہے تو یہ تو جھوٹا COMPLEX ہوتا ہے کہ اچھی چیز کی نقل نہیں اتارنی پس آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہمیشہ کے لئے قلع قمع کر دیا ہے عجیب

بدقسمت ہوتی ہیں

قومیں جو اس COMPLEX میں مبتلا ہوں کہ اچھی چیز کی نقل نہیں کرنی ساتھ ہی وہ اس COMPLEX میں بھی مبتلا ہوتی ہیں کہ بری چیز کی نقل ضرور کرنی ہے۔

چنانچہ ان قوموں کی آج کی کیفیت یہ ہے کہ ہر بیہودہ مغرب کی چیز کو اپنا لیتی ہیں اور اچھی چیز کو دھتکار دیتی ہیں اور وہ اچھی چیزیں جاپان کے لئے نقلیں مارنے کے لئے رکھ چھوڑی ہیں اور گندی تہذیب اپنے لئے نقل اتارنے کے لئے رکھ لی ہے۔ ٹیلیوژن پر گندے پروگرام دیکھنا اپنے لئے اور ٹیلیوژن بنا بنا کر بیچنا جاپان کے لئے رکھ چھوڑا ہے تو ہر بری چیز اپنی تھیلی میں۔ ہر اچھی چیز دوسرے کی تھیلی میں ڈال دینا یہ کون سی عقل کی بات ہے۔ اس لئے احمدی انجینئرز کو بیدار ہو کر اس میدان میں آگے قدم بڑھانا چاہیئے۔

لاہور میں ہمارے ایک دوست ہیں جن کا ذکر آپ نے (یعنی صدر ایسوسی ایشن نے) اپنی رپورٹ میں نہیں کیا۔ یہ دوست جو STABLIZER بناتے ہیں (وہ آپ نے شاید نہیں دیکھا) بہت ہی اچھا، نہایت معیاری AUTOMATIC STABLIZER ہے جو پاکستان میں نمبر ایک پر ہے اور وہ انہوں نے از خود اپنے شوق سے بنانا شروع کیا ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ ایک معمولی چھوٹی سی گھنڈی ہے جسے سمجھنے کے بعد صنعت کاری کا سفر آسان ہو جاتا ہے۔ وہ گر یہ ہے کہ اس وقت جتنی بھی نقال قومیں ہیں وہ دنیا کی انڈسٹری سے بنے بنائے پارٹس امپورٹ کرتی ہیں اور انہیں جوڑ لیتی ہیں اور جب ایک دفعہ جوڑنا سیکھ جائیں تو پھر رفتہ رفتہ بعض پارٹس بنانا سیکھ جاتی ہیں روشنی ایک دم تو نہیں ملا کرتی۔ آہستہ آہستہ روشنی ملتی ہے اور

قدم آگے بڑھانے کی توفیق

ملتی ہے۔ اب روشن کمرہ سے جب آپ اندھیرے میں جاتے ہیں تو ساری چیزیں ایک دم کیسے نظر آتی ہیں۔ اپنی اپنی نظر کے مطابق کسی کو پانچ سیکنڈ میں کسی کو دس میں کسی کو ایک آدھ منٹ میں لیکن یہ ناممکن ہے کہ آپ ایک دم دیکھنا شروع کر دیں۔

پس بظاہر جو لاعلم قومیں ہیں وہ روشنی میں داخل ہو رہی ہوتی ہیں لیکن RELATIVE یعنی نسبتی COMPARATIVE زاویہ نگاہ سے دیکھیں تو دراصل وہ اندھیرے میں جا رہی ہیں پہلے اس علمی ملک کو نہیں جانتیں۔ ان کے لئے اندھیری دنیا ہے اس نقطہ نگاہ سے وہ روشنی بھی ان کے لئے اندھیرے کی مثال بن جاتی ہے اور جب نئی نئی داخل ہوتی ہیں تو حیرت انگیز چیزیں مگر دھندلی دھندلی سی نظر آرہی ہوتی ہیں۔ ان میدانوں میں یہ نئی نئی داخل ہونیوالی قومیں سوچتی ہیں کہ یہ تو عجیب مافوق البشر قومیں ہیں جو ایسی مشکل چیزیں بنا گئی ہیں ہم تو بنا ہی نہیں سکتے۔ لیکن جب وہ آہستہ آہستہ نقالی کرتی ہیں۔ جوڑنا سیکھتی ہیں تو پھر انہیں نظر آنا شروع ہو جاتا ہے کہ اتنا بڑا TRICK اور کوئی مافوق البشر عجوبہ نہیں تھا جتنا وہ سمجھ رہے تھے۔ ذرا سی محنت اور توجہ سے یہ بھی بن سکتا ہے وہ بھی بن سکتا ہے۔ ایک پرزہ اور بنایا دو بنائے رفتہ رفتہ وہ مہارت حاصل کرتے کرتے نقال بنتی ہیں اور پھر موجد قومیں بن جاتی ہیں۔ اس لئے بہت ضروری ہے کہ آپ لوگ اپنے طور پر آگے قدم بڑھانا شروع کریں اس کے لئے ایسوسی ایشن صرف ہیجان پیدا کرنے کا کام کر سکتی ہے۔

آپ کی ایسوسی ایشن

آپ کو بار بار STIR کرے اور متحرک رکھے تاکہ آپ بیٹھ نہ جائیں جس طرح PRECIPITATE پانی کے نیچے بیٹھ جاتا ہے تو اسے ہلانا پڑتا ہے اور بعض کو مسلسل ہلاتے رہنا پڑتا ہے آپ نے ذرا حرکت تیز کی تو محلول نیچے بیٹھنے لگ گیا۔ میرا مقصد یہ ہے کہ ایسوسی ایشن اتنا ہلائے کہ بالآخر یہ COLLOIDAL SOLUTION بن جائے جسے ہلانا نہ پڑے وہ آپ ہی آپ ہر وقت تیرتا رہے۔ زندہ قوموں اور بے چاری سوئی ہوئی قوموں میں یہی فرق ہے۔ سوئی ہوئی قوموں کو ہلاؤ تو اٹھتی ہیں تھوڑا سا بیٹھا ہوا جذبہ اچھلتا ہے پھر وہ بیٹھ جاتا ہے پھر ہلانا پڑتا ہے۔ پسماندہ قوموں کی یہی مثال ہے جس طرح پنجاب کے ستو مشہور ہیں جب تک پیتے رہیں گے ساتھ ساتھ ہلاتے رہیں گے تو منہ میں آئے گا اور جوں ہی آپ نے چمچہ چھوڑا ستو کا پانی اوپر رہ جاتا ہے اور ستو نیچے بیٹھ جاتے ہیں۔ تو یہ BACK WARD قوموں کا جو مشروب ہے یہ بھی ان کے کردار ہی کا مظہر ہے۔ یہ نہیں سوچتے کہ اس طرح اسے گرائنڈ GRIND کر لیں کہ یہ بغیر ہلائے بھی مشروب میں معلق رہے۔ بہرحال جب آپ ترقی کریں گے تو پھر آپ COLLOIDAL SOLUTION بن جائیں گے پھر آپ کو ہلانا نہیں پڑے گا۔ پھر آپ میں سے ہر ذرہ سلوشن میں SUSPEND ہو جائے گا اور اپنا اپنا کام کرے گا اور پھر اس کے ساتھ چارج پیدا ہوتا ہے یہ عجیب خدا کی قدرت ہے کہ جو COLLOIDAL SOLUTION نہیں ہے اس پر چارج کوئی نہیں لیکن جب COLLOIDAL SOLUTION بنتا ہے تو IONIZE ہو جاتا ہے اور اس میں ایک نئی قوت بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ گویا ہر فرد کی بیداری سے اور تنظیم سے ساری قوتیں آتی ہیں۔ پس اس طرح آپ آگے بڑھیں گے تو خدا تعالیٰ آپکو نئی نئی قوتیں بھی عطا فرمائے گا۔

ایک پہلو ہے

نئی ایجادات

کا اس میں بہت ساری قومیں شرم کی وجہ سے بعض باتیں کہہ ہی نہیں سکتیں۔ ایک آدمی کو نیا خیال آتا ہے وہ کہتا ہے کہ میں یہ کہوں گا تو لوگ کہیں گے یہ پاگل ہو گیا ہے اس قسم کی بات کہاں ہو سکتی ہے اور جو بیدار قومیں ہیں وہ اس معاملہ میں شرم بالکل بھلا دیتی ہیں۔ بعض لوگ ہنستے بھی ہیں۔ بعض بے وقوفوں والی باتیں بھی ہو رہی ہوتی ہیں۔ یہ نہیں ہے کہ یورپ وغیرہ میں بے وقوفوں والی بات ہی کوئی نہیں ہو رہی۔ بہت سی ہو رہی ہیں لیکن ان میں حوصلہ ہے کہ وہ بے وقوفوں والی باتوں کو پنپنے دیتے ہیں کیونکہ انہیں امید ہے کہ شاید کبھی غلط سوچوں میں سے ہی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کوئی اچھا آئیڈیا نکل آئے۔

آج کل مغربی دنیا میں رجحان اس طرف ہے کہ کسی طرح بغیر ایندھن کے ہمیشہ کے لئے جاری رہنے والی حرکت پیدا ہو جائے چنانچہ دنیا میں PERPETUAL MOTION کے انجینئر میدان میں آ رہے ہیں اور بعض بڑے بڑے قابل لوگ بظاہر اپنی زندگی قانونِ قدرت کو توڑنے کی کوشش میں ضائع کر رہے ہیں اور OUT PUT کو INPUT سے بڑھانا چاہتے ہیں جو ہو ہی نہیں سکتا لیکن اس کوشش میں بعض لوگ حیرت انگیز مشینیں پیش کر رہے ہیں اور نئی سے نئی اختراع کرتے چلے جاتے ہیں جو بالآخر ساری MOTION ناکام ثابت ہوتی ہے لیکن آج کل کا یورپ اسے بھی برداشت کر رہا ہے۔ ہنستا بھی ہے لیکن ساتھ ہی وہ ENCOURAGE بھی کر رہا ہے کہ ہاں بناؤ شاید کچھ ہو جائے۔ انہیں نئے IDEAS کو برداشت کرنے کا یہاں تک حوصلہ ہے کہ ایک سائنسدان (SCIENTIST) نے حال ہی میں یہ تصور پیش کی کہ چاند تک دراصل ہمیں یہ راکٹ والا سسٹم کام نہیں دے سکتا۔ چاند تک پہنچنے کا اصل طریق یہ ہے کہ راکٹ کے ساتھ ایک رسی باندھی جائے اور وہ چاند تک پہنچا کر اس میں نصب کرنے کا انتظام کیا جائے کوئی ایسا مضبوط اڈا تعمیر کیا جائے جس کے ساتھ وہ کیبل (CABLE) باندھ لیں تو پھر اس کے سہارے ESCALATER چاند تک چڑھے۔ آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ دو لاکھ چالیس ہزار میل لمبی کیبل چاند تک پہنچانے کی راہ میں مسائل کے کتنے پہاڑ حائل ہیں اور یہ تصور محض ایک مسخرہ دکھائی دیتا ہے۔ کیبل کا ایک سرا چاند سے اور ایک زمین سے باندھ بھی لیں تو دونوں کی نسبتی رفتار کے فرق کے باعث آج نہیں تو کل وہ زمین کے گرد لپیٹنی شروع ہو جائے گی۔ غرضیکہ یہ سارا قصہ ایک شیخ چلی کی کہانی نظر آتا ہے یہ سارے مسخرہ ہیں لیکن ایسے آدمی ہیں جو بڑی سنجیدگی سے (SERIOUSLY) اس دنیا میں اس وقت اس قسم کی باتوں پر غور کر رہے ہیں اور اپنے گھروں میں بیٹھے ڈیزائن بنا رہے ہیں۔ انہی پاگلوں میں سے ہی پھر کسی وقت کوئی ایسا پاگل بھی نکل آتا ہے جس کی بات دنیا کو پاگل پن نظر آ رہی تھی لیکن پھر وہ دنیا کو پاگل بنا دیتا ہے اور وہ بات کر کے دکھا دیتا ہے۔ اس طرح دنیا ترقی کرتی ہے۔

پس اپنے IDEAS سے نہ شرمائیں۔ البتہ یہ کوشش نہ کریں کہ قانونِ قدرت کو آپ شکست دیں۔ قانونِ قدرت کو آپ DEFEAT نہیں کر سکتے اس کے دائرہ کے اندر رہیں اسے CIRCUMVENT تو کر سکتے ہیں۔ یعنی دائیں طرف سے مڑ کر گزر جائیں یا بائیں طرف سے ہو کر نکل جائیں۔ اس کی کوئی ترکیب بے شک سوچیں لیکن

قانونِ قدرت کو شکست دینا

انسان کے بس کا کام نہیں جس طرح کرائے ہے کرائے کے موجد نے یہ عقل کی بات کی ہے کہ قانون قدرت کو توڑنے کی کوشش نہیں کی۔ ایک کمزور کمزور ہے، طاقتور طاقتور ہے اگر کمزور بغیر داؤ پیچ کے طاقتور سے ٹکرائے گا تو یہ قانونِ قدرت ہے کہ طاقتور لازماً جیتے گا۔ انہوں نے یہ کوشش کی کہ کمزور کو جتانے کے لئے ایسی ٹیکنیک ہو کہ طاقتور کی طاقت خود اس کے خلاف استعمال ہو اس کا نام ہے کرائے اور اسی کی ایک شکل جوں جیٹ سوہنے تو سائنس دان کا یہ کام نہیں کہ قدرت سے ٹکرائے۔ سائنسٹ کا کام یہ ہے کہ نیچر کو HARNESS کرے اور اپنی مرضی کے مطابق طاقتور کی طاقت سے خود اسی کو رام کرے اور اس سے فائدہ اٹھائے۔ جس طرح آپ نے جانوروں سے فائدے اٹھائے ہیں۔ ہاتھی آپ سے کتنا طاقتور ہے لیکن آپ نے اسے عقل کے مطابق استعمال کیا ہے تو اس کی طاقتوں سے فائدہ اٹھا رہے ہیں ورنہ اس سے زور آزمائی کر کے تو آپ کچھ حاصل نہیں کر سکتے تھے۔ اسی طرح بڑی بڑی (HUGE) مشینیں ہیں۔ آج کل تو ROBOTS بھی ایجاد ہو رہے ہیں اور ان کو انسان غلام بنا کر کام لے رہا ہے۔

IDEAS کے لئے ضروری نہیں ہے کہ آپ ولایت کی طرف ہی ہمیشہ دیکھتے رہیں اپنے نئے IDEAS بھی پیدا کریں۔

اپنے اندر بیداری پیدا کریں

ملکی ضروریات کو محسوس کریں روزمرہ کی تکلیفوں کو دیکھیں کہ کس طرح دور کرنا چاہیئے اب جاپان کی چیزیں جو آتی ہیں ان میں آپ یہ محسوس کرتے ہیں کہ آرام پہنچانے کی نیت سے وہ لوگ بہت باریک بینی اختیار کرتے ہیں۔ یعنی یورپ کے بعض کیمرے جنہوں نے DEVELOP ہونے میں سو سال لئے۔ اب وہ ہر سال جاپان میں اس سے زیادہ تیز رفتاری سے DEVELOP ہو رہے ہیں کیونکہ وہ انسان کو آرام پہنچانا چاہتے ہیں اور اس کے لئے بڑی باریک بینی سے مطالعہ کرتے ہیں۔ اب روزمرہ کی ہماری زندگی میں جو تکلیف دہ چیزیں ہیں اُن کو دُور کرنے کے لئے اپنے حالات میں آپ سوچیں کہ میں کس طرح آرام سے رہ سکتا ہوں اس کے لئے کیا کروں۔ تو آپ کا دماغ اپنے حالات کے لحاظ سے آپ کو کئی چیزیں بتائے گا۔ یعنی ہر انجینئر جو اپنی اپنی لائن کا ہے وہ اپنے دائرہ کار میں غور کا عادی ہو ایک آرکیٹیکٹ ہے وہ آرکیٹیکچر کے نقطۂ نگاہ سے آرام پیدا کر سکتا ہے ایک سول انجینئر ہے وہ اس نقطۂ نگاہ سے کر سکتا ہے اپنے دائرہ میں سوچیں تو اللہ تعالیٰ آپ کے دماغ میں جلا بخشے گا۔

ضرورت اصل چیز ہے جو ایجاد کرواتی ہے یہ جو محاورہ ہے اگرچہ بہت ہی رگیدا ہوا ہے کہ ضرورت ایجاد کی ماں ہے لیکن ہے یہ زندہ محاورہ۔ صرف مشکل یہ پڑتی ہے کہ بعض قوموں میں ضرورت کے باوجود بے حسی پیدا ہو جاتی ہے اس لئے وہ انگیخت نہیں ہوتیں اور ہیجان نہیں پکڑتیں۔ یعنی ضرورت ہے بھی تو بے فکر پڑے ہوئے ہیں گویا کوئی فرق نہیں پڑتا جن کی SENSITIVITY کا درجہ اونچا ہو جائے۔ جن کے احساس کا معیار بلند ہو جائے وہ پھر ضرورت کے وقت تکلیف محسوس کرتے ہیں اور اپنے احساسات کا اپنے گرد و پیش کے ساتھ ٹکراؤ دور کر کے اپنی خلش مٹانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اندرونی وجود کو بیرونی وجود سے HARMONIZE کرنے کے لئے یعنی ہم آہنگ کرنے کے لئے وہ بیرون کو بدلتے ہیں تاکہ اُن کے احساسات کی خلش جاتی رہے۔ اس کا نام ایجاد ہے یعنی خلاصۃً ہر موجد اس طرح ایجاد کرتا ہے کہ ماحول میں تبدیلی کی ضرورت کو محسوس کرتا ہے اس کی خلش کو محسوس کرتا ہے وہ خلش پھر بیرونی دنیا کو تبدیل کرنے کے نئے نئے رستے سوچنے پر انسان کو مجبور کر دیتی ہے۔ نئے نئے حل سامنے اُبھرتے چلے جاتے ہیں۔ ابھی جیسا کہ میں نے بیان کیا تھا یہ جو کریز اور پاگل پن کا دورہ پڑا ہے اہلِ مغرب کو کہ PERPETUAL MOTION کی مشین ایجاد کی جائے تو اس کے پیچھے بھی تو یہی احساس کارفرما ہے OIL CRISIS آیا اس نے وہاں اقتصادی حالات کو دھکا لگایا چیزیں مہنگی ہوئیں لوگ پریشان ہوئے انہوں نے کہا۔ آئندہ کیا بنے گا تیل ختم ہو جائے گا تو کیا ہوگا ان چیزوں نے بعض لوگوں کو اس بات کے سوچنے پر مجبور کر دیا کہ ایسی چیز ایجاد کی جائے جس میں انرجی ENERGY کا پرابلم PROBLEM حل ہو جائے کہ از خود چلے مثلاً MAGNET کے ذریعہ انہوں نے بعض کوششیں کیں کہ اس کو استعمال کر کے یا GRAVITY یعنی قوت ثقل کو استعمال کر کے جاری و ساری طاقت حاصل کی جائے۔ سورج کو استعمال کر کے بعض کوششیں کی گئیں لیکن جو جاری و ساری طاقت کے حصول کا مقصد تھا وہ تو بہرحال نہیں پورا ہوا لیکن پھر بھی کچھ لوگ یہ کوشش کر رہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیں۔ پس تکلیف کی موجودگی اور تکلیف کا احساس یہ دونوں ضرورتیں ہیں جو ایجاد کی ماں ہیں۔ ہمارے ملک میں تو بہت زیادہ تکلیفیں ہیں آپ کے احساس کا لیول اگر اونچا ہو جائے تو بہت تیزی سے آپ کا دماغ مختلف چیزیں سوچے گا پھر اپنے حالات کے مطابق آپ بدلیں گے۔

آپ میں سے جو امریکہ گئے ہوئے ہیں اُن میں سے شاید بعض نے

پریذیڈنٹ جیفرسن کا گھر

دیکھا ہوگا وہ غالباً دو سو سال پُرانا ہے لیکن اس گھر میں اس نے ساری ماڈرن ضرورتیں مہیا کی ہوئی ہیں اس گھر کی یہی خوبی ہے جس کی وجہ سے یہ مرجع خاص و عام بنا ہوا ہے اس لئے لوگ نہیں جانتے کہ وہ ایک پریذیڈنٹ کا گھر تھا۔ بے شمار پریذیڈنٹ ہیں جن کے گھر ہیں مگر کوئی انہیں نہیں دیکھتا۔ لیکن یہ ایک ذہین انسان کا گھر تھا جو اپنے گرد و پیش کو اپنی سہولت کے لئے بدلنا جانتا تھا اس نے اس زمانہ کے لحاظ سے اپنا کلاک بھی بنایا ہوا ہے اس زمانہ کے لحاظ سے آٹومیٹک لفٹ سروس بنائی ہوئی ہے بہت ہی دلچسپ چیزیں یعنی اپنی ضرورت کی ساری چیزیں جو آپ کا ماڈرن انسان پوری کرتا ہے وہ اس نے اپنے اپنے رنگ میں پوری کی ہوئی ہیں۔ تو اس زمانہ کا وہ حساس انسان تھا نہ صرف پولیٹیکلی POLITICALLY سوچ کے لحاظ سے بلکہ ماحول کی عام ضرورتوں کے لحاظ سے بھی۔ اور بہت اچھا دماغ اُس نے پایا تھا۔ میں یہ مثالیں اس لئے آپ کو دے رہا ہوں کہ آپ کو کسی طرح سے ہوش دلاؤں اور آپ کے جذبات میں ہیجان پیدا کروں۔ میں ایک دفعہ کہہ جاتا ہوں مگر پھر آپ بھول جاتے ہیں۔ پھر اگلے سال کے لئے انتظار کرتے ہیں یہ تو وہی ستو ہلانے والی بات ہو گئی۔ لیکن آپ تو ماشاء اللہ بڑے بالغ نظر لوگ ہیں اور جماعتی کاموں کے تجربہ نے آپ کو مزید چمکا دیا ہے جب کہ دنیا کا دوسرا انجینئر وہ لطافت نہیں رکھتا جو آپ میں ہے۔ احمدیت نے ایک جلا بخشی ہے۔ ذہنوں کو جس کا غیروں کے ساتھ بڑا فرق ہے۔

اس لئے آپ خود بیدار ہوں اور خود بیدار رہیں۔ اپنے پاؤں پر کھڑے ہوں اور ایسوسی ایشن کو چاہیئے کہ اپنے فرض کے طور پر بھی آپ کو جگاتی رہے اور ایسوسی ایشن کو تمام سال بیدار اور متحرک رکھنے کے لئے مختلف طریق اختیار کرتی رہے اس کا ایک طریق یہ ہوتا ہے کہ جو احمدی کچھ کرتا ہے اس کو خوب مشتہر کیا جائے اس سے پھر دوسروں میں بھی دلچسپی پیدا ہوتی ہے یا پھر وقت کے چیلنج ان کے سامنے

بار بار پیش کئے جائیں

کہ ہمارے سامنے یہ بھی ضرورت ہے اس کو پورا کرو یہ بھی ضرورت ہے اس کے لئے کچھ کرو۔ تو اُمید کرتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے آئندہ انشاء اللہ تعالےٰ اس سے بہتر یعنی رپورٹ پیش کی جا سکے گی اور لمبی لسٹ ہوگی جو آپ کے سامنے پیش کی جائے گی کہ فلاں احمدی انجینئر نے یہ ایجاد کر لیا ہے فلاں نے یہ کر لیا ہے مجھے تو آپ بے شک چھوٹی چھوٹی چیزیں بھی ایجاد کر کے دکھائیں مجھے بہت خوشی ہوگی ابتداء میں کوئی حیرت انگیز کام کی توقع تو میں نہیں رکھتا اگر اللہ عطا کر دے وہ بھی بڑی چیز ہے لیکن کچھ بھی بنائیں حقیقت یہ ہے کہ احمدی کے ہاتھ کا بنا ہوا بہتر قسم کا گلی ڈنڈا بھی مجھے بڑا پیارا لگے گا کچھ تو ہو جس پر اس کی سوچ کی جلا نظر آئے اس کی محنت نظر آئے معلوم ہو کہ اس نے اس چیز کو اپنی روشنی عطا کر دی ہے۔ ہمارے ملک میں پہلے اس طرح بنائی جاتی تھی لیکن اس نے اس میں یہ نیا حسن پیدا کر دیا ہے۔

آگے قدم بڑھائیں گے تو بڑھ جائیں گے اور بڑھتے چلے جائیں گے۔ ہر ترقی اور پروگرس (PROGRESS) ہمیشہ شروع میں آہستہ ہوتی ہے پھر اس میں تیزی آنی شروع ہوتی ہے اور TEMPO بننا شروع ہو جاتا ہے پھر تیز سے تیز تر ہوتی چلی جاتی ہے اس لئے میں آپ سے کوئی اچنبھے معجزات کی توقع نہیں رکھ رہا۔ ایک ہی معجزہ ہے جو آپ نے دکھانا ہے کہ آپ بیدار ہو جائیں اور شعور کے ساتھ صف اوّل میں آنے کی یعنی دنیا کی صف اوّل میں آنے کی کوشش کریں اللہ تعالےٰ توفیق دے اور ساری دنیا میں ہر ایجاد میں ہر شعبہ میں اللہ تعالےٰ احمدی انجینئرز کو یہ توفیق عطا فرمائے کہ وہ صف اوّل میں آجائیں اور اسلامی غیرت کے جو تقاضے ہیں وہ پورے ہوں اور ہر کوئی کہہ سکے کہ ہاں مسلمان دنیا اس وقت سب سے آگے نکل آئے ہیں خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔ آمین۔

اعلانات دارالقضاء

۰۔ محترمہ ذکیہ خانم صاحبہ بیوہ مرزا محمد صادق صاحب آف کوئٹہ (کراچی) نے درخواست کی ہے کہ اُن کے خاوند مرحوم کی امانت ذاتی کھاتہ ۶۶۵۵/۱۰۲۰۹۵ میں جمع شدہ رقم ۱۳۷۵/- روپے انہیں ادا کی جائے۔ مرزا محمد صادق صاحب مرحوم کے دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس بارہ میں کوئی اعتراض ہو تو ۳۰ یوم کے اندر اطلاع دے۔

۰۔ بحوالہ چٹھی دارالقضاء نمبری ۱۱۳۶/۴۰۱۱۰۸۲ (اعلان دارالقضاء) تحریر ہے کہ اس میں پلاٹ زیر کارروائی انتقال کا نمبر ۲۳/۹۰ غلط درج ہو گیا ہوا ہے۔ دارالنصر شرقی میں واقع اس پلاٹ کا درست نمبر حسب رپورٹ کمیٹی آبادی ۲۳/۲۰ ہے۔ لہذا یہ تصحیح کر لی جاوے۔

۰۔ مکرم محمد خالد صاحب ڈاہرانوالہ نے درخواست کی ہے کہ ان کے والد صاحب مرحوم عبدالحمید صاحب کے نام الاٹ شدہ قطعہ زمین ۹/۹ دارالیمن ان کے نام الاٹ کیا جائے۔ ان کے دوسرے بہن بھائیوں، قمر النساء صاحبہ۔ نجم النساء صاحبہ سلمیٰ ناہید صاحبہ۔ محفوظ الحق صاحب نور احمد صاحب۔ خلیل احمد صاحب اور والدہ محترمہ رمضان بی بی صاحبہ نے ان کے حق میں رضامندی تحریر کر دی ہے۔

اس انتقال پلاٹ پر اگر کسی وارث یا غیر وارث کو کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اطلاع دے۔

(ناظم دارالقضاء)

قائدین کرام خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

قائدین کرام خدام الاحمدیہ سال رواں کی تجنید بھجواتے وقت مندرجہ ذیل امور کا خاص خیال رکھیں۔

۱۔ پندرہ سے چالیس سال کا ہر احمدی مرد اس تجنید میں شامل ہو۔

۲۔ تجنید فارم کے اندراجات کو مکمل کیا جائے۔

۳۔ کسی خادم کے آنے یا جانے کی اطلاع فوراً مرکز کو کی جائے۔

۴۔ تجنید کا ریکارڈ مکمل ہو۔

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ناظمین اطفال! یکم تا ۱۰ دسمبر عشرہ وصولی وقف جدید دفتر اطفال منائیں

(سیکرٹری وقف جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

الفضل کی اشاعت بڑھانے کا نسخہ

جماعت احمدیہ کی ذیلی تنظیموں مجلس انصار اللہ، مجلس خدام الاحمدیہ، مجلس اطفال الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے جملہ عہدیداروں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے پیارے اور مقدس امام کے اس ارشاد کو پورا کرنے کیلئے کہ الفضل کی اشاعت ۱۰،۰۰۰ ہونی چاہیئے۔ کمر ہمت باندھ لیں اور اپنی اپنی جگہ الفضل کی اشاعت کو دوگنا کر دیں۔ اس طرح سے ہم الفضل کی اشاعت کو آئندہ جلسہ سالانہ تک ہی نہیں بلکہ اس سے بہت پہلے دس ہزار تک پہنچا دیں گے۔ انشاء اللہ۔ اٹھئے اور ہمت کیجئے۔ اللہ تعالیٰ آپکے ساتھ ہو۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

قائدین / ناظمین اطفال اضلاع

وقف جدید دفتر اطفال کے جائزے آپ کی خدمت میں ارسال کر دیئے گئے ہیں۔ براہ کرم ماہ نومبر میں اپنے ضلعی حالات کے پیش نظر ہفتہ وصولی منا کر ۲۱ دسمبر سے پہلے پہلے مرکزی ٹارگٹ اور وعدہ جات سو فیصد وصول کروا کر عندالله ماجور ہوں۔

(سیکرٹری وقف جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اعلان برائے لجنات

تمام عہدیدار ممبرات لجنہ مندرجہ ذیل کو نوٹ فرمالیں اور اپنے اپنے حلقہ کی ہر ممبر کو مطلع کر دیں۔

نصاب امتحان معیار اوّل

۱۔ قرآن کریم :۔ پارہ نمبر ۲۹ معہ ترجمہ اور تفسیر نوٹس۔

۲۔ حدیث :۔ حدیقۃ الصالحین (پہلے ایڈیشن کے مطابق) حدیث نمبر ۳۰۱ تا ۳۵۵ عربی متن کا ترجمہ سیکھئے۔ لمبی احادیث کے نفس مضمون کو یاد کریں۔ ترجمہ نہیں آئے گا۔

۳۔ کلام :۔ افاضات قدسیہ :۔ از حضرت مسیح موعود۔

۴۔ درثمین :۔ عنوان نظم :۔ ممانعت جہاد۔ پہلا مصرعہ "اب چھوڑ دو جہاد کا اے دوستو خیال" نظم کے نفس مضمون اور پیشگوئیوں کو سمجھیں۔

نصاب امتحان معیار دوم

اس امتحان کا پرچہ تینوں "سہ ماہی نصاب" میں سے تیار کیا جائے گا۔ پہلا "سہ ماہی نصاب" جو نومبر، دسمبر اور جنوری ۸۴ء کے دوران ممبرات کو سکھایا جائے گا اجتماع کے موقع پر تمام شہری، دیہاتی اور قصباتی نمائندگان کو تقسیم کر دیا گیا تھا۔ اگر کسی لجنہ کو ابھی تک یہ موصول نہ ہوا ہو تو فوری طور پر دفتر سے منگوا لیں۔ دوسرا "سہ ماہی نصاب" جنوری میں ارسال کیا جائے گا۔ انشاء اللہ۔ دونوں امتحانات کی تاریخ ۵ ستمبر ۸۴ء مقرر کی گئی ہے۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ مرکزیہ)

دعائے نعم البدل

میرا پوتا ثناء اللہ معظم ابن ولی اللہ صاحب بقضائے الٰہی ۱۱/۸۳ ۲۷ وفات پا گیا ہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ بحضور رب العزت نعم البدل کے لئے دعا کریں۔

(حکیم شیخ رحمت اللہ - دارالرحمت)

ذیابیطس (شوگر) کورس Diabetes Course 80/-

موٹاپا کورس Obesity Course 60/-

باڈی بلڈنگ کورس Body Building Course 30/-

ہائی بلڈ پریشر کورس Hypertention Course 100/-

رجسٹری فری۔ ڈاک خرچ -/8 روپے زائد

کیور ٹیو سنٹرز

لاہور: کیور ٹیو سٹورز اینڈ ڈسپلے سنٹر اچھرہ تبلیغ سنٹر

لاہور: مشنر میڈیکوز چوک موہسپتال

لاہور: افضل میڈیکل سٹور چوک یتیم خانہ ملتان روڈ

لاہور: بزی بی کمیٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی

لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹورز چوک مغلپورہ

فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار

ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ فون 606-607

حضرت حکیم نظام جان کے فرزند اور جانشین

حکیم انوار احمد جان

۵-۶-۷ دسمبر

دواخانہ حکیم نظام جان چوک اقصیٰ ربوہ

میں مطب فرمائیں گے!

مینیجر دواخانہ حکیم نظام جان

کالج روڈ چوک اقصیٰ ربوہ فون: ۵۵۸

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا (القرآن) علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین جانا پڑے (حدیث نبوی)

پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن کے سلیبس کے مطابق تعمیراتی ٹیکنالوجی سکھانے والا اپنی نوعیت کا واحد ادارہ

TEST-O-TECH

بیکار مت بیٹھئے۔ کوئی ہنر سیکھئے

ٹیسٹو ٹیک کا مطلب ہے (ٹیسٹ آف ٹیکنیشنز)

کم مدت میں مناسب فیس دے کر دیگر تجربہ کار اساتذہ کی زیر نگرانی مندرجہ ذیل ہنر سیکھئے

• سٹیل فکسر • شٹرنگ کارپینٹر • پائپ فٹر (پلمبر) • بلڈنگ پینٹر • کنسٹرکشن فورمین • سروئیر • ڈرافٹسمین • کوانٹٹی سروے • الیکٹریشن • الیکٹریکل سپروائزر • موٹر وائنڈنگ • ریفریجریشن اینڈ ایئر کنڈیشننگ • موٹر ڈرائیونگ

برائے خواتین و حضرات

اس کے علاوہ ہمارے ہاں ریکروٹنگ ایجنسیوں کیلئے ٹیسٹڈ ٹیسٹ بھی ہوتے ہیں باہر سے آنیوالے طلباء کیلئے مناسب چارجز پر رہائش کا انتظام ہے۔ پراسپکٹس کیلئے دو روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیجئے۔ داخلہ جاری ہے۔

ٹیسٹ - ٹیک

ٹریڈ ٹیسٹ اینڈ ٹریننگ سنٹر

۸۹۲ - این - پونچھ روڈ - نزد پکی ٹھٹھی سمن آباد - لاہور - ۴۱۲۸۵۹

افغان ٹیمبر ورکس

فیکٹری ایریا

لکڑی کا عمارتی کام

مثلاً

دروازے کھڑکیاں اور فلش دروازے، وارڈروب انگلش طرز کا اور سادہ الماریاں

ہر قسم کا لکڑی کا کام تسلی بخش دیانت داری سے کیا جاتا ہے

اچھے کاریگر، بہترین دیار کیل اعلیٰ قسم

اچھے کام کی ضمانت

حبیب اللہ خان پسر خانمیر خان مرحوم

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے۔ (مینیجر)

مشہور دواخانہ

(حکیم نظام جان مرحوم والا)

خدمت کی راہوں پر رواں دواں

ایام جلسہ میں بھی

حاضر خدمت ہے

مینیجر مشہور دواخانہ ربوہ

فون ۶۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(بقیہ صفحہ اوّل)

ایک ادبی حلقہ قائم کرنے کے لئے احباب کو اپنے گھر آنے کی دعوت دے رکھی تھی۔

مرحوم فزکس کے میدان میں ملک بھر کی جانی پہچانی شخصیت تھے۔ پنجاب یونیورسٹی کے ماہرین تعلیم میں ایک ممتاز فرد تھے اور ملک کے ادبی حلقوں میں بھی معروف تھے۔ ادباء اور شعراء سے قریبی مراسم قائم تھے۔

حالاتِ زندگی

مرحوم یکم جنوری ۱۹۲۵ء کو ویرووال ضلع امرتسر میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم ویرووال میں حاصل کی۔ پھر قادیان آ کر تعلیم الاسلام ہائی سکول میں حصول تعلیم کا سلسلہ جاری رکھا۔ یہاں سے ۱۹۴۱ء میں میٹرک کیا۔ اس کے بعد ایف سی کالج لاہور سے بی ایس سی کی اور ۱۹۴۷ء میں علیگڑھ یونیورسٹی سے ایم ایس سی کی۔

قیام پاکستان کے بعد ۱۹۴۷ء سے ۱۹۵۱ء تک فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں کام کرتے رہے۔ مئی ۱۹۵۱ء میں تعلیم الاسلام کالج سے وابستہ ہو گئے۔ جو اس وقت لاہور میں تھا۔ کالج کے ربوہ منتقل ہونے پر آپ بھی ربوہ آ گئے۔ ۱۹۶۴ء سے ۱۹۶۵ء تک ڈرہم یونیورسٹی انگلستان سے نیوکلیئر فزکس کے مضمون میں پی ایچ ڈی کی۔ ۱۹۶۵ء میں آپ کو تعلیم الاسلام کالج کے شعبہ فزکس کا سربراہ مقرر کیا گیا۔ جہاں آپ تادم وفات خدمات بجا لاتے رہے۔

اولاد

آپ کی اولاد میں ایک صاحبزادی اور دو صاحبزادے ہیں۔ صاحبزادی مکرمہ عائشہ منگلا صاحبہ ہیں جو مکرم ڈاکٹر عنایت اللہ منگلا صاحب پروفیسر یورک یونیورسٹی ٹورانٹو کینیڈا کی بیگم صاحبہ ہیں۔ ان کے بعد مکرم ظہیر احمد خان صاحب مکینیکل انجینئر لاہور ہیں۔ مکرم ظہیر صاحب محترم نواب مسعود احمد خان صاحب کے داماد ہیں۔ ان کے بعد سب سے چھوٹے مکرم ڈاکٹر منیر احمد خان صاحب ایم بی بی ایس فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہیں۔

خصوصی خدمات

۱۹۶۷ء میں پنجاب یونیورسٹی کے بورڈ آف سٹڈیز فزکس کے رکن مقرر ہوئے۔ ۱۹۶۹ء میں انٹر یونیورسٹی بورڈ کی ریویو کمیٹی کے رکن رہے۔ ۱۹۷۰ء تا ۱۹۷۷ء بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کی کمیٹی برائے نصاب کے رکن رہے۔ ۱۹۲۹ء میں ربوہ میں نئی تعلیمی پالیسی کے بارے میں حکومتی تجاویز پر نظر ثانی کمیٹی کے سیکرٹری رہے اور اس میں کام کرتے ہوئے مرکزی حکومت کو ایک جامع رپورٹ پیش کی۔

۱۹۶۵ء میں لاہور میں پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے فزکس کے سینئر اساتذہ کے ریفریشر کورس میں لیکچر دیئے۔ ۱۹۶۳ء سے ۱۹۶۴ء تک نیوکلیئر ڈرہم انگلینڈ کی پاکستانی طلبا کی انجمن کے صدر رہے۔ ۱۹۶۳ء میں آکسفورڈ میں ڈرہم یونیورسٹی کے نیوکلیئر فزکس کے نمائندے کے طور پر برٹش انسٹیٹیوٹ آف فزکس کی طرف سے منعقد کی گئی ہائی انرجی کانفرنس میں مقالہ پڑھا۔ ۱۹۶۵ء میں انگلینڈ میں ڈرہم یونیورسٹی سٹوڈنٹ ریسرچ اسسٹنٹ رہے۔

۱۹۶۳ء میں آکسفورڈ برک شائر انگلینڈ میں تین ماہ کے لئے نیوکلیئر سائنس کے نیشنل انسٹی ٹیوٹ میں تحقیقی کام کیا۔ ۱۹۶۳-۶۴ء میں انگلینڈ میں رائل انفرمری سندرلینڈ میں ریڈیالوجسٹ کو لیکچر دیئے۔ ۱۹۶۳ء میں سینٹ جارج جینیوا میں فزکس کی ایک انٹرنیشنل کانفرنس میں شرکت کی ۷۱-۱۹۷۲ء میں تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی گورننگ باڈی کے رکن رہے۔ ۱۹۷۱ء میں برٹش کونسل نے انہیں ڈرہم یونیورسٹی انگلینڈ کی کامن ویلتھ اکیڈیمک سٹاف فیلوشپ پیش کی۔ ۱۹۷۳ء میں انٹرنیشنل سنٹر برائے تھیوریٹیکل فزکس ٹریسٹ اٹلی نے انہیں فیلوشپ پیش کی اور اس کے بعد سے اب تک اس ادارے کے ایسوسی ایٹ ممبر چلے آ رہے تھے۔

مرحوم کو متعدد بار بیرونی ملکوں کے دورے کرنے اور عالمی کانفرنسوں میں شرکت کا موقع ملا اس طرح سے انہوں نے ۱۹۷۳، ۱۹۷۷-۱۹۷۸-۱۹۸۱ اور ۱۹۸۳ء میں یورپ امریکہ۔ انگلینڈ اور کینیڈا وغیرہ کے دورے کئے۔

مرحوم نے فزکس کے مختلف موضوعات پر کئی ریسرچ پیپر لکھے جو عالمی معیار کے سائنسی جریدوں میں شائع ہوتے رہے وفات کے بعد موصوف کی عالمی معیار کی ایک کتاب زیر تکمیل تھی۔

ادارہ الفضل اس موقع پر حضرت سیدہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ مدظلہا۔ محترم خان عبدالمجید خان صاحب اور مرحوم کی بیگم صاحبہ محترمہ سے دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہے۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ دعا کریں مولا کریم اپنے فضل و رحم سے مرحوم کی مغفرت فرمائے اور اپنے فضل و رحم سے نوازے اور اعلیٰ علیین میں اپنا خاص مقام قرب عطا کرے۔ نیز لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین!

درخواست دعا

۔ خاکسار کے دائیں بازو کے دو اپریشن ہوئے ہیں۔ تکلیف تاحال ہے۔
(سہیل احمد۔ احمد نگر)

۔ میرے والد محترم سردار نور احمد تضو (محکمہ زمام دفتر جائیداد) کو دل کا شدید دورہ ہوا ہے (محمود احمد فرید
دار الصدر شرقی۔ ربوہ

نمایاں کامیابی اور درخواست دعا

محترم رانا مصطفےٰ رفیع احمد صاحب چک ۲۱۱ جنوبی سرگودھا سی کام میں اوّل آنے پر مساجد بیرون کے صدقہ جاریہ میں مبلغ -/۵۰ روپے ارسال کرتے ہوئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

قارئین الفضل سے ان کی آئندہ ترقیات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(وکیل المال اوّل)

ضرورت باورچی

گیسٹ ہاؤس انصار اللہ کے لئے ایک خادم کی ضرورت ہے۔ باورچی کا کام جاننے والے خواہش مند حضرات اپنی درخواستیں بمعہ کوائف قائد صاحب عمومی دفتر انصار اللہ مرکزیہ ۱۰ دسمبر تک ارسال فرمائیں (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

کیا آپ نے چندہ وقفِ جدید ادا کر دیا ہے

(ناظم مال وقف جدید)

جائیداد کی
خرید و فروخت
کیلئے
با اعتماد ادارہ
ندیم کنسٹرکٹرز
اینڈ
پراپرٹی ڈیلرز
۵۲۱
گھر ۴۳۱
ریلوے روڈ بالمقابل
ریلوے اسٹیشن
رحمت بازار ربوہ
کو
یاد رکھیں

قائدین کرام مجالس خدام الاحمدیہ فہرست ہائے تجنید خدام برائے سال ۸۴-۱۹۸۳ء جلد بھجوا دیں (مہتمم)